تبصرے

ذکرِ آزاد۔ از مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی تقطیع متوسط ضخامت ۷۰،۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد سات روپیہ۔ پتہ:۔ دفترآزادہند نمبر A/۲۲ ساگردت لین کلکتہ - ۱۲

مولانا ملیح آبادی کو مولانا ابوالکلام آزاد کے ساتھ جو خصوصیت تھی اسے ہر شخص جانتا ہے، کم وبیش اڑتیس سال مولانا کی محبت وصحبت میں بے تکلفی کے ساتھ رہے اور اس طرح مولانا کو بہت قریب سے دیکھنے اور پرکھنے کا جو موقع اُن کو ملا کسی اور کو کہاں ملا ہوگا۔ چنانچہ یہ کتاب جیسا کہ مرحوم نے دیباچہ میں خود تصریح کردی ہے، مولانا کی سوانح حیات نہیں ہے اور نہ اُن کے کارناموں کی داستان ہے، بلکہ یہ صرف اس طویل رفاقت کی دلچسپ و دلآویز کہانی ہے جو مرحوم کو مولانا آزاد کے ساتھ رہی تھی۔ اگرچہ مولانا کے علم وفضل اور سیاسی فکرو تدبر کا تذکرہ بھی ضمناً آگیا ہے اور اس سلسلہ میں بڑی بات یہ ہے کہ مولانا کی بعض خاص تحریریں جو اب تک طبع ہی نہیں ہوئی تھیں یا طبع ہوچکی تھیں مگر نایاب ہوگئی تھیں اس کتاب میں محفوظ ہوگئی ہیں تاہم مولانا کی نجی زندگی جسے وہ عام طور پر پبلک کی نگاہوں سے بہت دور رکھتے تھے، اُن کے طبعی میلانات ورجحانات۔ اوصاف واخلاق اور مذاق ومزاج کتاب کا اصل موضوع ہیں اور اس کی یہی وہ خصوصیت ہے جو اس کو اس سلسلہ کی دوسری کتابوں سے ممتاز کرتی ہے۔ مرحوم مصنف کا قلم بیباک نگاری کے لئے مشہور رہے۔ اس بناپر اگرچہ مرحوم کو مولانا کے ساتھ جو عقیدت وارادت اور محبت و اُلفت تھی اُس کا رنگ کتاب کے ہر صفحہ میں نمایاں ہے۔ تاہم مولانا کی نسبت وہ بعض باتیں ایسی بھی لکھ گئے ہیں جو مولانا کے غالی عقیدتمندوں کے لئے نئی اور شاید تکلیف دہ بھی ہوں مثلاً یہ کہ مولانا رانچی میں نظربند ہونے تک کلین شیو رہتے تھے۔ انگریزی لباس بھی ایک زمانہ میں استعمال کیا تھا۔ بالوں کی وضع انگریزی تھی۔ ہندوستانی عطر کے بجائے انگریزی سینٹ وغیرہ زیادہ مرغوب تھا پھر یہ بھی کہ عربی بولنے پر قدرت نہیں تھی۔ ایک عرب سے صحبتیں رہیں تو "کسی قدر روانی سے بولنے لگے تھے" مولانا اگرچہ پبلک زندگی میں ہمیشہ بڑے سنجیدہ اور متین رہتے تھے، لیکن پرائیویٹ لائف میں بیحد ظریف الطبع، خوش مزاج اور خندہ جبین تھے۔ یہ